اس پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ (PDS) کے اُردو ترجمے کی بنیاد انگریزی متن مورخہ 18 جون 2015 پر رکھی گئی ہے۔

پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ

پراجیکٹ ڈیٹا شیٹس(Project Data Sheet - PDS)میں پراجیکٹ یا پروگرام سے متعلق معلومات کا خلاصہ بیان کیا گیاہے: چونکہPDSجاری پراجیکٹس کے بارے میں ہوتی ہے، اس لیے اس کے ابتدائی مرحلے میں بعض معلومات شامل نہیں کی جاسکتی لیکن جب یہ معلومات دستیاب ہوتی ہیں تو انھیں شامل کرلیاجاتاہے۔ مجوزہ پراجیکٹس کے بارے میں مذکورہ معلومات عارضی اور اشاراتی نوعیت کی ہوتی ہیں۔

PDS تیار کرنے کی تاریخ	-
PDS اپ ڈیٹ کرنے کی تاریخ	1 مئی 15

پراجیکٹ کا نام	خیبر پختونخوا شعبہ آبی وسائل پراجیکٹ
ملک	پاکستان
پراجیکٹ/پروگرام نمبر	47024-001
کیفیت/ صورت حال	مجوزہ
جغرافیائی محل و وقوع/جگہ	صوبہ خیبر پختونخوا

کسی بھی ملکی پروگرام یا حکمت عملی تشکیل دینے۔ کسی پراجیکٹ کی مالی معاونت کرنے یا کسی عہدے یا حوالہ دینے سے ایشیائی ترقیاتی بینک کا کسی علاقے یا جغرافیائی حدود کی قانونی یا دیگر حیثیت کے بارے میں رائے قائم کرنامراد نہیں ہے۔

شعبہ **ذیلی شعبہ**	زراعت،قدرتی وسائل اور دیہی ترقی آبپاشی
اسٹریٹجک ایجنڈا **تبدیلی کے محرکات**	ماحول کے لحاظ سے پائیدار نمو(ESG) جامع معاشی نمو(IEG) صنفی مساوات اور قومی دھارے میں شمولیت(GEM) طرز حکمرانی اور صلاحیت سازی(GCD) مشکلات کاعلمی حل(KNS) شراکت داری(PAR)
صنفی مساوات اورصنف کومرکزی دھارے میں لانے کی کیٹیگریاں	کیٹگری3: بعض صنفی عناصر (SGE)

مالیت کاری

مالی معاونت کی قسم /طریقہ	منظورشدہ نمبر	فنڈنگ کا ذریعہ	منظورشدہ رقم [ہزار]
تکنیکی معاونت	8488	تکنیکی معاونت کا خصوصی فنڈ	1,000
-	-	ہم منصب	120
میزان			**1,120**

ماحولیاتی اور سماجی مسائل کا خلاصہ

ماحولیاتی پہلو

-

غیر رضاکارانہ آباد کاری

-

مقامی لوگ

-

اسٹیک ہولڈرز(متعلقہ افراد اور اداروں)سے ابلاغ، ان کی شرکت اور مشاورت

پراجیکٹ کے ڈیزائن کے دوران

PPTAکے دوران کنسلٹنٹ یہ نشاندہی کریں گے کہ کمیونٹی میں معیار زندگی کوبہتر بنانے کے لیے اسٹیک ہولڈرز کیس طرح پراجیکٹ ڈیزائن میں حصہ لیں گے۔ جامع نمو کے نقطہ نظر سے پراجیکٹ زرعی شعبہ کے غریب اور کم/درمیانی آمدن والے گھرانوں پر توجہ مرکوز کرے گا۔ کمیونٹی میں تقسیم نو کو فروغ دینے کے لیے کنسلٹنٹ آمدن کی سطح اوراراضی کا علاقہ کا تین مراحل میں جائزہ لیں گے: سابقہ، موجودہ اور مابعد سروے۔ اوریہ تحقیق کریں گے کہ آمدن/اراضی کا علاقہ کی سطح کے ذریعے پراجیکٹ گھرانوں پر کیسے اثر انداز ہوتاہے۔ ابتدائی بنیادی اسٹیک ہولڈرز درج ذیل ہیں:(i) کاشتکار اور ان کے خاندان کے افراد جو اپنا زیادہ تروقت اور کوششیں پانی دینے اور گھریلو کام کرنے میں صرف کرتےہیں اور پانی کےاستعمال کی مہارتیں اور آبپاشی کےزرعی طریقے سیکھتے ہیں؛اور(ii)پانی کی استعمال کنندہ کمیونٹیوں جو کمیونٹی کی سطح پر گھریلو پانی کے استعمال کی ذمہ دارہوتی ہیں، اور(iii)کاشتکارتنظیمیں جو پراجیکٹ کی کوشش-2کے تحت فارم کی سطح پر آبپاشی کا پانی استعمال کرنے کی ذمہ دارہوتی ہیں-WUCs اور کاشتکار تنظیمیں زرعی علاقوں میں آبپاشی اور گھریلو سطح پر پانی کی تقسیم کے نظام کے انجینئرنگ ڈیزائن کی تیاری میں حصہ لیں گی۔کاشتکار اور کمیونٹی کے لوگ WUCs اور کاشتکار تنظمیں بنانے میں شریک ہوں گے۔ مزید براں کاشتکار زرعی علاقے کے ہر ایک ذیلی پراجیکٹ میں پانی کے کھالوں کےڈیزائن اور تعمیر میں بھی حصہ لیں گے۔

پراجیکٹ کے عملدرآمد کے دوران

کنسلٹنٹ ٹیم اور انفرادی کنسلٹنٹ اگست کےمہینے میں رکھے گئے تھے اور ستمبر 2014کے پہلے ہفتے میں فیلڈ میں تعینات کیے گئے تھے۔

تفصیل

PPTA خیبر پختونخوا کے زرعی علاقوں میں وسیع تر فارم کی آمدن اور غیر زرعی گھرانوں کی آمدن کے لیے سرمایہ کاری کا ایک پراجیکٹ مندرجہ ذیل کوششوں کے ذریعے تیارکرے گا:(i) زرعی علاقوں میں فراہمی آب کی وسیع تر استعداد،(ii) زرعی علاقوں میں پانی کے استعمال اور فارم کے انتظام وانصرام کی وسیع تر استعداد، اور(iii) موثر اور مفید پراجیکٹ منیجمنٹ کا نظام۔ مجوزہ پراجیکٹ کے نتیجے میں خیبر پختونخوا کے زرعی علاقوں میں وسیع تر فارم کی آمدن اور غیر زرعی گھرانوں کی آمدن میں اضافہ ہوگا۔ مذکورہ زرعی علاقوں کی زرعی پیداوار میں بھی وسیع تر اضافہ ہوگا۔

■ پراجیکٹ کی خصوصیات اور اس کا ملکی/علاقائی حکمت عملی سے تعلق

گزشتہ تین دہائیوں کے دوران پاکستان کی آبادی 65 ملین سے 180 ملین ہوگئی ہے اور 2025 تک 234 ملین ہونے کی توقع ہے۔ تقریباً 68 فیصد دیہی آبادی کا انحصار زراعت پر ہوتاہے جہاں 46 فیصد لوگ کام کرتے ہیں اورپاکستان کے زرمبادلہ کا 60 فیصد بچاتے ہیں۔خیبر پختونخوا (KPP) کے صوبے کی آبادی 2011 میں 25.3 ملین سے زائد تھی اور آبادی میں موجودہ اضافے کی شرح 2.8 فیصد سالانہ کو مدنظر رکھتے ہوئے اس میں 2025 تک 34.5 ملین کا اضافہ ہونے کی توقع ہے۔KPP میں اندازاً 80 فیصد آبادی دیہی علاقوں میں رہتی ہے اور 75 فیصد سے زائدآبادی کے روزگار کا انحصار زراعت پر ہے۔ملک کی اراضی کا تقریباً 25 فیصد علاقہ جو زراعت کے لیے انتہائی مفید اورمناسب ہے،وہ سیلاب،سیم، کھاراپن،زمین کی بارآوری کی کمی کا شکار ہے اور خاص طورپر آبپاشی کے لیے محدود پانی یا اس کی عدم دستیابی بھی ایک مسئلہ ہے۔پاکستان کے کل رقبے تقریباً 79.61 ملین ہیکٹر زمین میں سے 68 ملین ہیکٹر زمین [85.4 فیصد] پر سالانہ بارش 300 ملی لیٹرز سے بھی کم ہوتی ہے اور اس طرح پاکستان کے زرعی علاقے کا اندازاً 80 فیصد کا دارومدار مکمل طورپر آبپاشی پر ہوتاہے۔خیبر پختونخوا میں 10.17 ملین اراضی ہے جس میں سے صرف 16.6 فیصد زمین قابل کاشت ہے جس میں سے 50 فیصد سے زائد پہلے ہی آبپاشی پرمبنی ہے اور 15 فیصد بارش سے ہونےوالی فصلوں پر مشتمل ہے جبکہ 30 فیصد زمین کاشت نہیں ہوتی ہے۔ پاکستان کو آبپاشی پرمبنی زراعت اور پانی کے وسائل (IAWR) کے شعبےمیں سنگین مسائل کا سامناہے جیسے (i) زوال پذیر اور غیر موثر آبپاشی کا نظام،(ii) آبپاشی کے فراہمی خدمات کی ناقص کارکردگی،(iii) پانی کے استعمال اور پانی کی پیداوار کی کم استعداد،(iv) زیر زمین پانی کا بےتحاشا استعمال اور ناقص معیاراور (v) پانی سٹور کرنے کی استعداد میں کمی۔KPP بھی اس سے مستثنی نہیں۔ اس صوبے کی جامع ترقیاتی حکمت عملی (CDS) برائے 2010-2017 نے IAWR کے شعبے کے بنیادی مسائل اجاگر کیے ہیں۔ فراہمی آب کے حوالے سے درج ذیل مسائل ہیں: (i) پانی اور اس کو ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں کمی،(ii) پانی کی غیر مساوی تقسیم اور لاگت کی کم وصولی جس کے نتیجےمیں دیکھ بھال متاثر ہوتی ہے،(iii) آبپاشی کےنظام کو چلانے کےلیے محدود ادارہ جاتی صلاحیت اور (iv) سرمایہ کی محدود دستیابی۔پانی کے استعمال کے حوالے سے بارشوں پر مبنی زراعت اور آبپاشی کے زرعی انتظام کے ناقص طریقے ہیں۔حکومت پاکستان اور KPP کے صوبے کی اولین ترجیح IAWR کا شعبہ ہے۔ پاکستان اکیسویں صد ی میں: ویژن 2030 میں IAWR کے شعبے کےمسائل کوتسلیم کیا گیا ہے اور "فی قطرہ زیادہ فصل" کے تصور کو فروغ دینے اور پانی سٹور کرنے کی استعداد میں اضافے کے لیے حکمت عملی پر مبنی طریقہ کار تجویز کیا گیاہےنیز آبپاشی کے آبی وسائل کےانتظام وانصرام کے ذریعے پانی کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ان تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کے لیے خصوصی اقدام کرنے ہوں گے جیسے (i) آبی وسائل کا تحفظ، (ii) پانی سے متعلق انفراسٹرکچر کےفوائد کا حصول، (iii) پانی کی استعداد کو اور زیادہ بہتر بنانا،(iv) بہتر زرعی طریقوں کا استعمال،(v) فیصلہ سازی کے عمل میں اسٹیک ہولڈرز کی شرکت کو موثر بنانا اور (vi) زیر زمین پانی کا موثر انتظام وانصرام۔ خیبر پختونخوا میں CDS کا ہدف 2015 تک 70,000 ہیکٹر زمین کو قابل کاشت بنانا ہے تاکہ اس صوبےکی آبادی کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔ اس نے IAWR کے شعبے کے مسائل حل کرنے کے لیے پانی کی فراہمی اور اس کا استعمال دونوں حوالوں سے مختلف اقدام کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ پانی کی فراہمی کے حوالے سے CDS میں درج ذیل تجاویز دی گئی ہیں: (i) آبپاشی کے لیے مناسب پانی کی فراہمی اور پانی کے ذخیرہ کا فروغ،(ii) آبپاشی کے نظام میں 40 سے 45 فیصد تک کامجموعی اضافہ تاکہ پانی کی تقسیم میں انصاف ہوسکے اور آبپاشی کے علاقے کا اضافہ ہوسکے اور (iii) سیلاب کے پانی کا بہتر استعمال اور پہاری علاقوں سے اس کا بہاونیز بارش کے پانی کا ذخیرہ کرنا اور پانی کےنالوں کاانتظام بہتر کرنااور سیلاب میں کمی کرنا اور (iv) پانی کی فراہمی کےاداروںجیسے محکمہ آبپاشی خیبر پختونخوا (KPID) سمیت دفتر ڈائریکٹر جنرل سمال ڈیمز (DGSD) کی ادارہ جاتی استعداد میں اضافہ۔پانی کے استعمال کے حوالے سے (i) پانی کے انتظام انصرام میں سہولت،(ii) پانی کے استعمال اور پیداوار پر زیادہ توجہ اور (iii) آبپاشی اورزمین کی تیاری کے ذریعے بےکار زمین کو قابل کاشت بنانانیز پانی کی فراہمی کے لیے ترجیحی اقدامات کرنا۔ موجودہ آبپاشی کے نظام میں کاشتکارتنظیموں نےفارم کےآبپاشی نظام کو چلانے اور دیکھ بھال (O&M) کرنے کی جدید مہارتیں اور صلاحیتیں حاصل کرلی ہیں۔ زرعی علاقوں میں پانی کے استعمال کےنظاموں کے O&M کے لیے ذمہ دار کاشتکار تنظمیوں اور پانی استعمال کنندہ کمیٹیوں (WUCs) کو تشکیل دینا پڑے گا اور ان کی تربیت کرنا ہوگا۔KPP کے IAWR شعبہ میں پانی کی فراہمی کے حوالے سے CDS نے 85 بلین روپے [808 ملین ڈالر کے مساوی] سال 2010-2017 کے دوران سرمایہ کاری کے لیے طلب کیےہیں اورکل سرمایہ کاری کے 50 فیصد سے زائد چھوٹے ڈیموں اور آبپاشی کی نہروں کی تعمیر کے ذریعے آبپاشی پر مبنی زراعت میں اضافہ کرنے کے لیے مانگے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں CDS نے KPID اور DGSD کی استعداد کار میں اضافہ کرنے کے لیے 384 ملین روپے [3.6 ملین ڈالر کے مساوی] کا تخمینہ لگایا ہے۔ CDS نے زمین کی تیاری اور ہمواری میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے 9 بلین روپے [86 ملین ڈالر] بھی طلب کیے ہیں اوراسی عرصہ کے لیے پانی کے استعمال کے سلسلے میںپانی سے فصلیں کاشت کرنے کے لیے 2 بلین روپے [19 ملین ڈالر] مانگے ہیں۔ مجوزہ پراجیکٹ KPP کے وسطی مدت سرمایہ کاری ضروریات پوری کرنے میں معاونت

فراہم کرے گا۔ شبعہ جاتی قرضہ کے پراجیکٹ کی تجویزدی گئی ہے کیونکہ KPPکی حکومت کا ترقیاتی منصوبہ یہ ہے کہ IAWRشعبہ کی ترجیحی ترقیاتی ضروریات کو2017تکCDS کے مطابق پورا کیا جائے اورچھوٹے اور درمیانے ڈیم کی تعمیرات سے وابستہ نئی آبپاشی پر مبنی زراعت کی پیش رفت کے لیے نشاندہی کردہ مختلف منصوبوں کو مکمل کیا جائے۔پاکستان کے لیے ملکی شراکت کی حکمت عملی2009-2013کے مطابق مجوزہ پراجیکٹ پانی اور آبپاشی کے نظام کو ترجیح قراردیتاہے اور آبپاشی پر مبنی زراعت کی توسیع کے ساتھ ساتھ آبپاشی کے نظام کی بحالی پر توجہ دیتاہے۔اس میں ملکی آپریشنز کا کاروباری منصوبہ2013-2014شامل ہے۔KPP کے بارانی علاقے میں ADB کے قرضہ سے چلنےوالے پراجیکٹ پر شدید سیکیورٹی کے خدشات کی وجہ سے انتہائی سخت حالات میں عمل درآمد کیا گیا ہے۔KPP اور پنجاب کے صوبوں کے حوالے سےADB کی مالی تعاون سے چلنےوالے پراجیکٹ کی تکنیکی معاونت(PPTA) نےKPPکے غیر محفوظ علاقوں میں معاشی طورپر قابل عمل ذیلی پراجیکٹس کی نشاندہی نہیں کی ۔ ان کی تجاویز کے مطابق (i) سیکیورٹی کے انتہائی خراب علاقوں میں کوئی بھی ذیلی پراجیکٹ نہیں چلانا چاہیے، اور(ii) PPTAکے عمل درآمد کے ابتدائی مرحلے پر بنیادی ذیلی پراجیکٹس کا محتاط انتخاب کیا جائے اور پراجیکٹ کے فوائد کے مختلف اثرات کاجہاں تک ممکن ہو معاشی تجزیہ کیا جانا چاہیے جو پراجیکٹ کے بہتر ڈیزائن کی کامیابی کے لیے ضروری ہوتاہے۔

ترقیاتی اثرات

-

پراجیکٹ کے نتائج

نتائج کی تفصیل	نتائج کے حصول کےلیے پیش رفت
-	-

کوششوں اور عملدرآمد کی پیش رفت

پراجیکٹ کی کوششوں کی تفصیل	عملدرآمد کی پیش رفت کی صورت حال (کوششیں، سرگرمیاں اور مسائل)
-	-
ترقیاتی مقاصد کی صورت حال	**آپریشن/تعمیر کی صورت حال**
-	
مادی تبدیلیاں	
-	

کاروباری مواقع

پہلی فہرست کی تاریخ	28جنوری14
مشاورتی خدمات QCBS (80:20) کی شرح کو مکمل تکنیکی تجویز کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔	
پروکیورمنٹ -	
پروکیورمنٹ اور کنسلٹنسی کے مواقع کے لیے دیکھیں: http://www.adb.org/projects/47024-001/business-opportunities	

نظام الاوقات

تصوراتی خاکہ کی وضاحت	-
حقائق کی جانچ پڑتال	
انتظامیہ کی جائزہ کمیٹی	-
منظوری	24اکتوبر 13

سنگ میل

منظوری نمبر	منظوری	دستخط	موثریت	اختتام		
				اصل	نظرثانی شدہ	حقیقتی
تکنیکی معاونت 8488	24اکتوبر 13	15نومبر 13	15نومبر 13	31مارچ15	30اپریل16	-

استعمال

تاریخ	منظوری نمبر	ADB [ہزار ڈالر]	دیگر [ہزار ڈالر]	فیصد
معاہدہ کامجموعی ایوارڈ				
-	-	-	-	-
رقم کی مجموعی ادائیگی				
-	-	-	-	-

TA رقم [امریکی ڈالرز]

منظوری نمبر	منظورشدہ رقم	نظرثانی شدہ رقم	کل وعدہ شدہ	غیروعدہ شدہ	کل تقسیم کردہ	غیر تقسیم کردہ
تکنیکی معاونت 8488	1,000	1,000	999	1	428	572

رابطے اور تازہ ترین تفصیلات

ADBکا ذمہ دار افسر	Ryutaro Takaku (rtakaku@adb.org)
ADBکا ذمہ دار محکمہ	سنٹرل و ویسٹ ایشیاء ڈیپارٹمنٹ
ADBکے ذمہ دار ڈویژن	ماحول، قدرتی وسائل اور زراعت ڈویژن، CWRD
عملدرآمد کرنے والی ایجنسی	-

رابطے

پراجیکٹ کی ویب سائٹ	http://www.adb.org/projects/47024-001/main
پراجیکٹ کی دستاویزات کی فہرست	http://www.adb.org/projects/47024-001/documents